الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 20 دسمبر، 2017

قومی اسمبلی کی نشستوں میں ردوبدل کے حوالے سے آئینی بل ترمیم کا بل 16 نومبر 2017ء کو پاس کیا گیا تھا اور اب یہ بل سینٹ نے بھی کل مورخہ 19 دسمبر 2017 کو پاس کر دیا ہے جو صدر مملکت کی منظوری کے بعد آئینی حیثیت اختیار کر جائے گا۔ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن آف پاکستان نے حلقہ بندیوں کی اہمیت اور وقت کی شدید کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے 22 دسمبر 2017 کو تمام چیف سیکرٹری صاحبان، سیکرٹری شماریات، صوبائی الیکشن کمشنرز، چیئر مین نادرا اور دیگر متعلقہ افسران کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے۔ (ایجنڈا کی کاپی لف ہے) ، جس میں تمام چیف سیکرٹری صاحبان، سیکرٹری شماریات اور دیگر حکام سے انتخابی حلقہ بندیوں اور انتخابی فہرستوں کی نظرثانی کے حوالے سے ان کو ہدایات جاری کی جائیں گی کہ وہ فوری طور پر الیکشن کمیشن کو تمام ضروری افرادی قوت نقشہ جات اور مردم شماری کا ڈیٹا فراہم کریں تاکہ 15 جنوری 2018ء سے الیکشن کمیشن قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے حلقوں کی حلقہ بندی اور انتخابی فہرستوں کی نظرثانی کے کام کا باقاعدہ آغاز کر سکے۔ اس ضمن میں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ الیکشن کمیشن کو محکمہ شماریات سے تمام اضلاع، تحصیلوں، شماریاتی چارجز، سرکل اور بلاکس کی سطح تک آبادی کے سرکاری طور پر شائع شدہ عبوری اعداد و شمار بھی درکار ہوں گے۔ جس کی الیکشن کمیشن کو بروقت فراہمی ضروری ہے۔ یاد رہے کہ آئینی ترمیم میں تاخیر کی وجہ سے الیکشن کمیشن کو حلقہ بندیوں اور انتخابی فہرستوں پر نظرثانی کے کام کی تکمیل ہنگامی بنیادوں پر کرنا پڑے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆